Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

اتوار | 29- ستمبر 1996ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 46-81 نمبر 221 | اتوار 15 جمادی الاول - 1417ھ 29 تبوک 1375ھش 29 ستمبر 1996ء

قبولیت دعا کے لئے خدا تعالیٰ کی صفات اور اسماء کا لحاظ رکھنا ضروری ہے

اگر خدا تعالیٰ کی صفات اور اسماء کا لحاظ نہ کیا جائے اور دعا کی جائے تو وہ کچھ بھی اثر نہیں رکھتی۔ صرف اس ایک راز کے معلوم نہ ہونے کی وجہ سے نہیں' بلکہ معلوم نہ کرنے کی وجہ سے دنیا ہلاک ہو رہی ہے۔ میں نے بہت لوگوں کو کہتے سنا ہے کہ ہم نے بہت دعائیں کیں اور ان کا نتیجہ کچھ نہیں ہوا۔ اور اس نتیجہ نے ان کو دہریہ بنا دیا۔ بات اصل میں یہ ہے کہ ہر امر کے لئے کچھ قواعد اور قوانین ہوتے ہیں۔ ایسا ہی دعا کے واسطے قواعد و قوانین مقرر ہیں۔ یہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہماری دعا قبول نہیں ہوئی۔ اس کا باعث یہی ہے کہ وہ ان قواعد اور مراتب کا لحاظ نہیں رکھتے جو قبولیت دعا کے واسطے ضروری ہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جماعت کے افراد کی کمزوری یا برے نمونہ کا اثر ہم پر پڑتا ہے اور لوگوں کو خواہ مخواہ اعتراض کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ پس اس واسطے ہماری طرف سے تو یہی نصیحت ہے کہ اپنے آپ کو عمدہ اور نیک نمونہ بنانے کی کوشش میں لگے رہو۔ جب تک فرشتوں کی سی زندگی نہ بن جاوے تب تک کیسے کہا جا سکتا ہے کہ کوئی پاک ہو گیا (-)

فنافی اللہ ہو جانا اور اپنے سب ارادوں اور خواہشات کو چھوڑ کر محض اللہ کے ارادوں اور احکام کا پابند ہو جانا چاہئے کہ اپنے واسطے بھی اور اپنی اولاد' بیوی بچوں' خویش و اقارب اور ہمارے واسطے بھی باعث رحمت بن جاؤ۔ مخالفوں کے واسطے اعتراض کا موقعہ ہرگز ہرگز نہ دینا چاہئے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 456)

ایمان کی حفاظت کا ذریعہ دعوت الی اللہ ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

دیکھو دنیا میں حقیر سے حقیر چیز بھی غیر مفید نہیں۔ اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو اس میں بھی بہت سے فوائد پوشیدہ ہوتے ہیں جو کہ دنیا کی ترقی کے لئے بہت حد تک ممد ہیں۔ مثال کے طور پر سب سے حقیر چیز انسان اور حیوان کا فضلہ سمجھا جاتا ہے۔ لیکن غلہ وغیرہ کی پیداوار کے لئے کس قدر مفید ہے۔ اگر یہ نہ ہو تا تو ہمیں اعلیٰ سے اعلیٰ اناج بھی نہ مل سکتا۔ اسی طرح اور چیزوں کو لے لو۔ تو معلوم ہو گا کہ ہر ایک چیز کی کچھ نہ کچھ غرض ہے۔ اگر بعض اوقات ہم اپنے محدود علم کی وجہ سے اس غرض کو دیکھ یا سمجھ نہیں سکتے تو اس سے ہرگز لازم نہیں آتا کہ اس چیز کی کوئی غرض نہیں۔ انتڑیوں کے نیچے ایک غدود ہوتی ہے جس کو انگریزی میں Appendia کہتے ہیں۔ اور اس کی بیمار کو Appendicitis جو بہت مہلک بیماری ہوتی ہے۔ بہت عرصہ سے ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ اس کا انسانی زندگی میں کوئی فائدہ نہیں بلکہ نقصان ہے۔ اس لئے تندرست آدمیوں کے بدن سے اسے نکال دینا بہتر ہے۔ لیکن اب پتہ لگا ہے کہ یہ غدود بھی زندگی کے قیام کے لئے بدن کا ایک جزو لاینفک ہے۔ اس بارہ میں فرانس میں تجربے کئے گئے۔ کچھ بندر لئے گئے ہیں۔ ان میں سے بعض کی یہ غدود نکال دی گئی اور دوسروں کی اسی طرح رہنے دی۔ کچھ دنوں کے بعد اول الذکر بندروں کی صحت میں نمایاں فرق آگیا۔ یہاں تک کہ وہ دبلے ہوتے ہوتے مر گئے۔

پس جب دنیا میں چھوٹی سے چھوٹی چیز کی بھی کچھ نہ کچھ غرض ہے۔ تو انسان کی جس کو اشرف المخلوقات کہا گیا ہے۔ کتنی بڑی غرض ہو گی۔

اس کے بعد حضرت صاحب نے انسانی غرض کو بیان کرتے ہوئے فرمایا جب انسان اس کو حاصل کر لیتا ہے۔ تو یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ وہ اس انعام کو اپنے تک ہی محدود رکھے۔ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو اس کا ایمان ہر وقت خطرہ میں ہے۔ کیونکہ دنیا میں ہر ایک چیز ترقی کرتی ہے۔ اس حالت میں اس کے مخالف عناصر ترقی کرتے کرتے اس پر غالب آ جائیں گے اور اس کا ایمان سلب ہو جائے گا۔ دیکھو جہاں گل ہوتا ہے وہاں اس کے ساتھ ہی کانٹے بھی ہوتے ہیں۔ اگر مالی اس گل کی کانٹوں سے حفاظت نہیں کرے گا۔ تو وہ آخر کار کانٹوں میں دب جائے گا اور اپنی ہستی کھو

باقی صفحہ 7 پر

محترم شیخ مبارک محمود صاحب پانی پتی انتقال کر گئے

○ احباب جماعت کو افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دیرینہ اور مخلص خادم محترم شیخ مبارک محمود صاحب پانی پتی 28- ستمبر 1996ء کو صبح دو بجے رشید ہسپتال ڈیفنس لاہور میں انتقال کر گئے۔ ان کی عمر قریباً 75 سال تھی۔ محترم مبارک محمود صاحب کو 24 روز قبل برین ہیمرج اور فالج کا حملہ ہوا تھا۔ جس کے بعد وہ بے ہوش ہو گئے۔ اور 24 روز کی مسلسل بے ہوشی کے بعد ان کا انتقال ہو گیا۔ اس دوران ان کے سر کا اپریشن بھی کیا گیا بظاہر اپریشن کامیاب رہا مگر آپ جانبر نہ ہو سکے۔

محترم مبارک محمود صاحب پانی پتی حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کے صاحبزادے تھے۔ آپ نے لمبا عرصہ تک تصنیف اور طباعت کے شعبہ میں جماعت احمدیہ کی گراں قدر خدمات انجام دیں۔ اس کے علاوہ پریس سے رابطہ اور خدمت خلق کے متعدد میدانوں میں خدمات انجام دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

درخواست دعا

○ مکرم مولانا نصر اللہ خان صاحب ناصر مدیر ماہنامہ انصار اللہ گذشتہ دو ہفتوں سے بعارضہ ٹائیفائڈ و شوگر فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترم پروفیسر محمد اسلم صابر صاحب جو بیت المہدی ربوہ میں بم دھماکہ کے نتیجہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے۔ انہیں الائیڈ ہسپتال فیصل آباد منتقل کر دیا گیا ہے جہاں ان کی آنکھ کا اپریشن متوقع ہے۔ احباب کرام سے پروفیسر صاحب موصوف اور بم دھماکے کے تمام زخمیوں کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ حلقہ دارالرحمت وسطی و غربی' فیکٹری ایریا' ناصر آباد کے خریداران الفضل جو ماہانہ بل ادا کرتے ہیں۔ وہ فوری طور پر اپنے مکمل پتہ جات سے دفتر الفضل کو مطلع فرمائیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

مخلوق کی بھلائی کیلئے کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 94

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

29- تبوک 1375 ھش 29 - ستمبر 1996ء

نیکی - ریاء سے پاک

کسی نیکی سے محروم رہنا بھی قابل افسوس ہے۔ خاص طور پر ایسی نیکی سے محروم رہنا جس کا موقع بھی ملے اور جس کی استطاعت بھی ہو۔ ایسی نیکی سے محرومی انسان کے دل میں حسرت پیدا کرتی ہے۔ کاش میں نے یہ کام کر لیا ہوتا۔ کاش میں اس نیکی سے محروم نہ رہتا۔ لیکن اگر انسان کوئی نیکی کا کام کرلے اور نیکی کا کام اس طرح کرے کہ وہ نیکی ضائع ہو جائے تو یہ اس سے بھی بڑی محرومی ہے۔ اور اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ بات ہے۔ بعض اوقات انسان سوچتا ہے کہ نیکی کرنے کے بعد نیکی سے کس طرح محروم رہ سکتا ہے یا اس کی نیکی کس طرح ضائع جاسکتی ہے۔ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ اگر نیکی کرنے میں ریا کا دخل تھا تو باوجود اس کے کہ نیکی کر تو لی گئی ہے ریاء نے اس نیکی کو ضائع کر دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ نیکیوں کا سب سے بڑا دشمن انسان کی ریا ہے اور ریاء کا مطلب یہ ہے کہ نیکی برائے نیکی نہیں کی گئی بلکہ دکھاوے کے طور پر اس پر عمل کیا گیا ہے۔ اگر انسان خدا تعالیٰ کی ذات کو مد نظر رکھتے ہوئے نیکی کرے تو خدا تعالیٰ اس نیکی کی پذیرائی کرتا ہے اور نیکی کرنے والے کو عزت دیتا ہے لیکن اگر انسان نیکی تو کرے لیکن اس کے دل میں یہ خیال آجائے کہ اس نیکی سے نہ صرف لوگوں کو آگاہ ہونا چاہئے بلکہ وہ مجھے خاص طور پر نیک سمجھیں اور میری نیکی کا چرچا کریں تو اس قسم کی ریا اللہ تعالیٰ کو ہرگز پسند نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وقت گذرنے پر ریاکار کو خود بھی احساس ہونے لگتا ہے کہ میں نے کوئی اچھا کام نہیں کیا جو اندرونی اور پوشیدہ طور پر خدا تعالیٰ سے مجھے جزا ملنی چاہئے تھی وہ نہ مل سکے گی اور اس کے دل میں ایک جلن پیدا ہوتی ہے کہ کام بھی کیا اور اس کا ٹھیک نتیجہ بھی نہ نکلا۔

پس اس لحاظ سے کہا جاسکتا ہے کہ اگرچہ کسی نیکی کا نہ کرنا بھی حسرت کا باعث بن جاتا ہے لیکن نیکی کے کر لینے کے بعد اس کے ضائع ہو جانے کا احساس دل میں اور بھی زیادہ حسرت پیدا کرتا ہے۔ جو شخص ریاء کاری سے نیکی کرتا ہے وہ اپنے ہر کام کو لوگوں پر ظاہر کرنے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ اور لوگوں سے تعریف حاصل کرنے کے لئے اپنی استطاعت سے بڑھ کر نیکی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر خرچ کا معاملہ ہو تو لوگوں کو دکھاتا ہے کہ وہ کتنا زیادہ خرچ کر سکتا ہے۔ اس کے مقابلے میں اگر اسے واقعی خدا تعالیٰ کی خاطر خرچ کرنا پڑے جس میں لوگوں کی تعریف شامل نہ ہو تو اسے کفائت شعاری کا خیال آنے لگتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے لئے خرچ تو کرنا ہے لیکن خدا تعالیٰ ہی نے کفایت شعاری کا سبق دیا ہوا ہے۔ ریاء کے موقعہ پر وہ اس سبق کو بھول جاتا ہے اور اپنی استطاعت سے بڑھ کر خرچ کرتا ہے۔ لیکن یہ خرچ اس کے لئے مفید ثابت نہیں ہوتا۔ کیونکہ ریاء کا جذبہ اس کی نیکیوں کو جلا دیتا ہے۔ اس کی نیکیوں کو ختم کر دیتا ہے۔

پس یہ دعا بھی کرنی چاہئے کہ نیکی کی توفیق ملے اور یہ دعا بھی کرنی چاہئے کہ ہمارے نیکی کے عمل میں ریاء کا کوئی عنصر نہ ہو۔ ایسا نہ ہو کہ کچھ کیا بھی جائے اور اس کا کچھ فائدہ بھی نہ ہو بلکہ اس کے برعکس اس کا نقصان ہو۔ ریاء تو ہے ہی دکھاوے کے لئے اس لئے ریاء کو کبھی پردے میں چھپایا نہیں جاسکتا خدا تعالیٰ تو دلوں کے راز بھی جانتا ہے۔ اسے تو پتہ چل ہی جاتا ہے کہ یہ ریاء ہے لیکن انسانوں سے بھی ریاء کا جذبہ چھپایا نہیں جاسکتا۔ ظاہر ہو کر رہتا ہے اور اس طرح یہ ریاء ہر نیکی کو ختم کر دیتی ہے۔

پس اللہ تعالیٰ سے یہ دونوں دعائیں کرنی چاہئیں کہ نیکی کا موقعہ بھی ملے اور نیکی میں ریاء کا کوئی عنصر بھی نہ ہو۔

صبر کے وقت صبر کرنے سے
صبر کرنے کا اجر ملتا ہے
یہ معالج کی ایسی سوئی ہے
جس سے زخموں کا چاک سلتا ہے

ابوالاقبال

○

دیں گے جواب بھی وہ پکارا کرے کوئی
آئیں گے سامنے بھی تقاضا کرے کوئی

وہ مسکراہٹیں بھی بکھیریں گے ایک دن
پر آنسوؤں سے پہلے منایا کرے کوئی

ہو جائے گی زباں کو عطا گرمئ سخن
"پہلے دلِ گداختہ پیدا کرے کوئی"

دل کر دیا فریبِ تمنّا نے زخم زخم
بہتر تو ہے یہی نہ تمنّا کرے کوئی

رہرو سبک خرام ہیں منزل کے شوق میں
منزل گریز پا ہو تو پھر کیا کرے کوئی

دنیا اُمڈ کے آگئی بن باسیوں کے ساتھ
اب کیا علاجِ تنگئ صحرا کرے کوئی

ہر راہرو ہے ایک ہی رہ پر رواں دواں
کیسے تلاشِ نقشِ کفِ پا کرے کوئی

ناؔہید آگیا سوا نیزے پہ آفتاب
میدانِ حشر ہے مجھے سایہ کرے کوئی

عبدالمنان ناؔہید

کامیابی کے لئے "تخت یا تختہ" کا جذبہ ضروری ہے

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

"تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو یعنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کرلو اور ایسی عادت نہ ڈالو کہ جس کام کو اختیار کرو اسی طرح کرو کہ جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں "تخت یا تختہ" جب تک یہ روح پیدا نہ ہو جب تک کوئی شخص اپنے آپ کو فنا کرنے کے لئے تیار نہ ہو اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ پس میں جماعت کے نوجوانوں کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ وہ تحریک جدید کی اہمیت کو سمجھیں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے جو عظیم الشان ذمہ داریاں ان پر عائد ہوتی ہیں ان پر غور کریں اور جہاں تک ان سے ممکن ہو سکے زیادہ سے زیادہ قربانی کریں"۔

(ایڈیشنل وکیل المال تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 94

نیٹرم میور کے وسیع استعمالات

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھک کلاس مورخہ 10۔جولائی 1995ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھک کلاس نمبر94
مورخہ10-جولائی1995ء

حضرت صاحب نے ایک لسٹ کا ذکر فرمایا جس میں بڑے اچھے دلچسپ چٹکلے ہیں۔ فرمایا وہ بیان کرنے کے قابل ہیں لیکن پہلے ہم نیٹرم میور کو لیتے ہیں۔

نیٹرم میور نیٹرم میور ایک کامن ٹیبل سالٹ Common Table Salt ہے جسے کثرت سے ہم روزمرہ کھاتے ہیں ہر ملک میں کسی نہ کسی رنگ میں استعمال ہوتا ہے ویسے بھی پانی میں ہر وقت Salt موجود ہوتے ہیں تو تعجب کی بات یہ ہے کہ باوجود اس کے کہ منہ میں ہمیشہ Salts رہتے ہیں خاص طور پر یہ ٹیبل سالٹ Table Salt یعنی سوڈیم کلورائیڈ۔ اس کے باوجود بہت ہی ہلکی مقدار میں جسے مقدار کہنا بھی جائز نہیں رہتا جب منہ میں ڈالتے ہیں تو ردعمل ہوتا ہے۔ ایک دفعہ مجھے خیال آیا تھا کہ نمک میں پوٹنسی استعمال کرکے دیکھوں۔ مجھے یاد نہیں رہا کہ اس کا کیا نتیجہ نکلا تھا مگر دیکھنا یہ تھا کہ منہ میں نمک ڈال کر پھر اگر اس کی پوٹنسی کھلائی جائے تو اس نمک کے تھرو بھی اثر کرتی ہے مگر جو بھی چیز ہے وہ مادہ بہرحال نہیں رہتی سوڈیم کلورائیڈ کا مادہ تو اس دوا میں ذرا سا بھی نہیں ہوتا جو 30 پوٹنسی میں ہوتی ہے۔ جو کچھ کام کرتا ہے وہ کچھ الیکٹرانک پیغام ہے کوئی اس طرح کا وجود ہے جس کو ابھی تک سائنسدان سمجھ نہیں سکے۔ ان کے پاس کوئی Evidence نہیں کہ کوئی چیز موجود ہے لیکن پھر بھی سائنسدان اس بات کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ کچھ طاقت بہرحال ہے اس کے اندر۔ نیٹرم میور اس کی ایک بڑی مثال ہے۔

نمک اور بلڈ پریشر نمک کھانے سے عام طور پر جو بیماریاں بیان کی جاتی ہیں ان میں ایک بلڈ پریشر کا اونچا ہونا ہے۔ جو لوگ زیادہ نمک کھاتے ہیں۔ اس لئے یہ عموماً فیشن ہو گیا تھا کہ اگر تم نے ہارٹ اٹیک Heart Attack سے بچنا ہے بلڈ پریشر کا خطرہ ہے تو نمک نہ کھاؤ اور کم کرنے لگ گئے۔ بعد میں ایک ریسرچ ہوئی جو غالباً انگلستان میں بھی ہوئی اور امریکہ میں بھی۔ اس میں دل کے سپیشلسٹ ڈاکٹروں نے اس بات پر غور کیا۔ انہوں نے کہا کہ نمک کم کرنا نقصان دہ ثابت ہوا ہے۔ اس سے فائدہ کم ہوا ہے اور نقصان بہت زیادہ ہوا ہے۔ اس لئے ہم اس کا مشورہ نہیں دیتے اور جو Salts Replacement ہیں وہ بھی ٹھیک نہیں ہیں اس لئے نمک ہی کھانا چاہئے مگر ضرورت کے مطابق اور ایک محدود دائرہ میں۔ لیکن ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ہماری ریسرچ سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ جن لوگوں کو بلڈ پریشر کی بیماری نہ ہو وہ جتنا مرضی نمک کھائیں ان کو کچھ نہیں ہوتا۔ جن کو یہ بیماری ہو اس میں یہ مزید مشکل پیدا کر دیتا ہے مرض میں اضافہ کر دیتا ہے۔ لیکن بیماری اس نوعیت کی ہوتی ہے کہ جتنا نمک زائد ہے وہ جسم کو باہر نکالنا چاہئے۔ اگر جسم بغیر استعمال کے باہر نکال دیتا ہے تو کوئی بلڈ پریشر نہیں ہو گا اگر نہ نکالے تو جسم ہائیڈروسکوپک Hydroscopic ہو جاتا ہے۔ نمک چونکہ پانی جذب کرتا ہے اس لئے جسم کے اندر بھی پانی کا پریشر بڑھ جاتا ہے اور اس کی وجہ سے بلڈ پریشر ہائی ہوتا ہے اور پھر گردوں پر بھی زیادہ بوجھ آ جاتا ہے۔ بعض دفعہ بلڈ پریشر ایک دم گر رہا ہو تو ڈاکٹر سارے جسم کو پانی پمپ کر دیتے ہیں اتنا پانی ڈال دیتے ہیں کہ اس کے دباؤ سے بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے اور دل دوبارہ کام شروع کر دیتا ہے۔

پس یہ نمک کا مزاج ہے فی ذاتہ زہر نہیں ہے۔ انسانی زندگی کا ایک لازمی جز ہے جس کا توازن بگڑنے سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ کم ہو گا تب بھی نقصان۔ زیادہ ہو گا تب بھی نقصان۔ جو لوگ روزانہ ورزش کرتے ہیں۔ پسینہ آتا ہے۔ جن کے گردوں میں کوئی تکلیف نہ ہو اور پیشاب میں کثرت سے نمک نکل جاتا ہے وہاں زیادہ نمک کھانے سے کوئی نقصان نہیں ہے۔ لیکن جہاں رجحان ہوں وہاں احتیاط کروانی ضروری ہے۔ وہاں مریضوں کو کہنا چاہئے کہ ذرا ہاتھ روک کے نمک کھاؤ۔ یہاں ایک سپیشلسٹ ہیں وہ کہا کرتے ہیں کہ کھانے میں پکا ہوا نمک بے شک کھاؤ اوپر نہ چھڑکو اور یہ ہمیں مصیبت ہے کہ میں تو اس کے بغیر کھانا کھا ہی نہیں سکتا۔ لیکن جہاں تک میں نے دیکھا ہے یہی عادت ہر جگہ پائی جاتی ہے۔ ہمارے خاندان میں بھی ہے اور کئی اور لوگوں میں بھی ہے مگر کوئی ایسا نقصان نہیں ہے جو نمک کی وجہ سے ہوا ہو لیکن بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں اوپر چھڑکا ہوا نمک زیادہ خطرناک ہے۔

کھنچی ہوئی جلد اب ہم اس کی باقاعدہ سٹڈی کرتے ہیں بہت گہرا اثر کرنے والی 'Long acting remedy ریمیڈی' ہے۔ انسان کی تمام اکانومی پر اس کا اثر پڑتا ہے اور کوئی جزو نہیں ہے انسانی بدن کا جس پر یہ اثر انداز نہ ہو۔ عام طور پر جلد کی جو تصویر کھینچتے ہیں اس کے متعلق کہتے ہیں Shiny یعنی کھنچی ہوئی سی۔ وہ اس لئے یہ تصویر کھینچتے ہیں کہ جن کے ہاں نمک کی وجہ سے پانی بڑھ گیا ہو وہاں جلد پر چکناپن اور کھنچا ہوا اثر آ جاتا ہے۔ تو جو ہومیو پیتھ یہ سمجھتے نہیں کہ کیوں کھنچا ہوا ہے وہ پھر انتظار کرتے رہتے ہیں کہ جب تک جلد ایسی نہ ہو جائے نیٹرم میور بے کار ہے یہ کام نہیں کرے گی۔

پس یاد رکھیں تمام علامتوں کی کنہ کا پتہ کرنا' وجوہات کیوں ابھر رہی ہیں' یہ ضروری ہے ورنہ ہر مریض میں ہر علامت ضروری نہیں کہ ظاہر ہو۔ نمک بطور دوا کے بعض مریضوں میں درست ہو گا جب کہ ان کے گردے ٹھیک ہیں اس لئے گردوں سے تعلق رکھنے والی علامتیں ظاہر نہیں ہوں گی۔ کوئی اور حصہ ماؤف ہے جس کا نمک سے تعلق ہے وہ علامتیں ظاہر ہو جائیں گی تو سارے مریض کا Totality میں تمام Symptoms کو ظاہر کرنا ضروری نہیں ہے اگر آپ اس کا انتظار کریں گے تو کچھ بھی فائدہ نہیں ہو گا۔ لیکن اس کے باوجود اگر مزاج کے اوپر توجہ ہو۔ بنیادی طور پر آپ نمک سے متاثر ہونے والے مریض کا مزاج سمجھتے ہوں تو یہ بہت مفید ہے۔ اور مزاج سمجھنے میں ہر تفصیلی علامت کا ہونا ضروری نہیں۔ جلد کی علامت ہو یا کوئی پیشاب کی علامت ہو۔ یہ ضمنی تفصیلی علامتیں ہیں۔ مزاج میں اس کا Basic character ہے اس کا رجحان۔ اس کی پسندیدگی اس کے مرض کا فائدہ کس سے پہنچتا ہے۔ نقصان کس سے پہنچتا ہے۔ تو مزاج پر غور کریں۔

کمزوری کے دورے اب میں نیٹرم میور کے متعلق آپ کو تفصیل سے بتاتا ہوں۔ نمک میں ہر جگہ پروس ٹیشن ملتی ہے۔ یعنی اگر نیٹرم میور کا مریض ہے تو کوئی نقاہت کوئی کمزوری خواہ وہ جسمانی ہو یا اعصابی ہو وہ ضرور دکھائی دے گی۔ کیونکہ اس سے ہائیڈروکلورک ایسڈ Hydrochloric Acid کا توازن بھی بگڑتا ہے اور وہ جب بگڑے تو بڑی سخت

ایک اچھی بات

جیسا اثر دعا میں ہے ویسا اور کسی شے میں نہیں ہے مگر دعا کے واسطے پورا جوش معمولی باتوں سے پیدا نہیں ہوتا بلکہ معمولی باتوں میں تو بعض دفعہ دعا کرنا گستاخی معلوم ہوتی ہے

Debility ہو جاتی ہے وہ اور وجوہات سے بھی ہوتی ہے۔ لیکن نیٹرم میور یعنی سوڈیم کلورائیڈ کا اگر توازن بگڑے تو اس سے بھی اسی قسم کی Debilities ہوتی ہیں۔ پس یا جسم واقعۃً نمک کے مریض میں گھٹتا بھی ہے اور ایسے مریض کمزور سے ہونے لگ جاتے ہیں یا پھر اعصابی کمزوری اور اچانک کمزوری کے دورے ایسے مرض میں ملتے ہیں۔

ملیریا سے تعلق اس کا تعلق ملیریا سے بہت گہرا ہے کیونکہ وہ سارے نمک جن میں ہائیڈروسکوپک ہونے کی کوالٹی نمایاں ہے یعنی پانی کو Retain کرتے ہیں وہ مزاج میں مارشی Marshy علاقوں سے ملتے ہیں جہاں پانی ہو جھیلیں ہوں اور دلدلیں ہوں وہاں ملیریا کا مرض بہت کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ اس لئے عام طور پر ہومیو پیتھ ڈاکٹر کہتے ہیں یہ بھی ہائیڈروسکوپک ہے مارشی Marshy علاقہ نم دار جگہیں وہ اس میں مضر ہیں حالانکہ دونوں میں اصل میں براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے مارشی علاقہ میں مچھر ہوتا ہے اور مچھر کی وجہ سے ملیریا ہوتا ہے۔ یہ نہیں کہ نمک کا مزاج ایسا ہے کہ چونکہ مارشی علاقہ ہے اس لئے نمک سے ٹھیک ہو گا۔ نمک کا ملیریا سے جو تعلق ہے وہ ملیریا کے بداثرات کے نتیجہ میں جو جسم کا بریک ڈاؤن ہوتا ہے خون کے اندر سرخ ذرات کے توازن بگڑ جاتے ہیں۔ پانی زیادہ ہونے لگ جاتا ہے ان وجوہات کی وجہ سے نیٹرم میور کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس لئے آنکھیں بند کرکے جو کچھ کتابوں میں لکھا ہوا ہے اس کو ماننے نہ لگ جایا کریں۔ کہ علاقہ مارشی ہے اس لئے نیٹرم میور کی ضرورت ہے۔ سارے سالٹس Salts ہی دراصل پانی کو جذب کرتے ہیں۔ جتنے بھی Salts ہیں وہ پانی کو پسند کرتے ہیں اس کو ہائیڈروفیلک Hydrophilic کہتے ہیں یعنی پانی کو پسند کرنے والی چیزیں۔ اس کا اصل تعلق مچھر سے ہے۔ پس جہاں مچھر ہوں گے وہاں ملیریا ہو گا۔

چڑھتے بخار میں ہرگز نہ دیں ملیریا میں اگر نمک کو استعمال کرنا ہو تو یاد رکھیں چڑھتے بخار میں ہرگز نہ دیں ورنہ نہایت خطرناک نکلتا ہے۔ میں نے خود تجربہ کرکے دیکھا ہے اپنے اوپر بھی اور دوسرے مریضوں پر بھی۔ جب بھی چڑھتے بخار میں غلطی سے دیا ہے اس کی بات کی زیادہ پہچان نہیں تھی تو بڑا سخت ردعمل ہوتا ہے اس لئے نمک کو ملیریا میں استعمال کرنے کے جو مختلف طریقے بیان کئے گئے ہیں ان میں ایک یہ ہے کہ انتظار کرو جب پہلے بخار کا دورہ ڈھل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جائے اور بخار کم ہونا شروع ہو جائے یا اور انتظار کرو اور دو بخاروں کے درمیان جو وقفہ آتا ہے اس میں نیٹرم میور اونچی طاقت میں دو۔ میں تو ایسی صورت میں 200 کی طاقت میں دیا کرتا تھا۔ یہ طریق اگلے بخار پر ہر دو طرح سے اثر انداز ہو گا۔ اگر وہ اثر انداز ہو گا۔ یا تو بخار کا وقت بدل جائے گا اور اگر وہ نو بجے ہوتا تھا یا بارہ بجے ہوتا تھا تو گھنٹہ پہلے آجائے گا۔ وقت بدلتا ہے جلدی آجاتا ہے۔ دوائی دی تھوڑی دیر کے بعد ابھی بخار کا نارمل وقت ہی نہیں آیا تھا تو پھر جلدی بخار ہو گیا۔ یہ علامت ہے کہ دوا درست ہے اس نے کام کیا ہے۔ لیکن دوسری بات یہ ہے کہ اس کی Duration پھر تھوڑی ہوتی ہے۔ اگر Duration تھوڑی نہ ہو اور پھر وقت بدلے تو اس کا مطلب ہے کہ نیٹرم میور Was Partial to the Case اس نے پوری طرح سنبھالا نہیں۔ وہاں پر مزید انتظار کرنا مریض کو نقصان پہنچانا ہے فوری طور پر اس کو بدل کر کوئی اور بہتر دوا ڈھونڈیں۔

ملیریا بخار کے متعلق ایک سوال پر حضرت صاحب نے فرمایا۔ بخار پہلے آئے گا لیکن Duration تھوڑی ہو گی اور اگر وہ پہلے آئے اور تھوڑا ہو تو پھر اگلا بخار عموماً آتا ہی نہیں۔ دوسرے دن اسی وقت دوبارہ نیٹرم میور دے دیں۔ اگر پھر بھی آیا تو بالکل معمولی ہو گا۔ تھوڑی سی جھرجھری آ کر بات ختم ہو جائے گی۔ ورنہ پھر دوسری دفعہ آتا ہی نہیں۔ مگر نیٹرم میور میں میں نے جو دیکھا ہے کہ عمل کرتا ہے اسی طرح بالکل قطعی، واضح اس میں کوئی شک کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔

ایک ہومیو پیتھ کا تجربہ

ایک ہومیو پیتھ نے یہ تجربہ کیا کہ لوہے کے توے پر نمک کو گرم کر کے اس کا پانی اڑا دیا اس کا سفوف بھی جلا ہوا تھا وہ باقی رہ گیا۔ تو بخار میں صبح نہار منہ بچا کھچا نمک کھلایا کرتا تھا اور اس کا یہ کہنا تھا کہ بہت ضدی ملیریا میں بھی یہ نسخہ کام آتا ہے خواہ کسی قسم کا ہو۔ تو میں نے استعمال نہیں کیا مگر یہ مجھے یاد ہے پڑھا ہوا ہے مگر 200 میں جس طرح میں نے بتایا ہے دیں گے تو کھل کر پتہ لگے گا کہ کام کیا ہے یا نہیں کیا۔ نہیں کیا تو اس کو چھوڑ دیں۔

ایک خاتون کے سوال پر حضرت صاحب نے فرمایا۔ یہ انٹرمی ٹنٹ میں کام آتا ہے انٹرمی ٹنٹ Intermittent بخار وہ ہوتا ہے جو دو بخاروں کے دوروں کے درمیان بیچ میں کچھ عرصہ مریض کو خالی چھوڑ دیتا ہے۔ اس وقت مرض ٹھیک ہوتا ہے۔ اسے کوئی بخار نہیں ہوتا جو ری می ٹنٹ

Remittent بخار ہیں جیسے ٹائیفائیڈ وغیرہ اس میں ٹمپریچر گرتا ہے اور پھر Rise ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ کوئی نمایاں ریلیف Relief بیچ میں نظر نہیں آتا اور جتنا بڑھتا جاتا ہے اتنا ہی ریلیف کا یہ وقفہ بھی کم اور اس کا معیار بھی کم ہو جاتا ہے۔ شروع شروع میں جب ٹائیفائیڈ میں ٹمپریچر گرتا ہے تو بعض دفعہ نارمل کے قریب آجاتا ہے جتنا کرانک ہوتا جائے اس کے اونچے اور نیچے کے درمیان فاصلہ کم ہوتا چلا جاتا ہے تو اس لئے اس میں نیٹرم میور نہیں ہے۔ نیٹرمیور کی Typical علامت انٹر می ٹنٹ فیور Intermittent fever ہے۔

دماغ پر اثر

نیٹرم میور کا دماغ پر بڑا بھاری اثر ہوتا ہے اور دماغی Symptoms سے بھی نیٹرم میور پہچانا جاتا ہے۔ اس کو شروع میں جب مریض Mental ہونے لگے تو Self pity کرتا ہے۔ یہ نیٹرم میور میں ضروری ہے۔ اپنے آپ کو مظلوم اور ہر وقت رونا کہ مجھ پر تو یہ ظلم ہوا ہے اس خیال میں کھو کھو کے مریض اپنا اور بھی زیادہ ستیاناس کرتا رہتا ہے اور اس کے باوجود ہمدردی موافق نہیں آتی جب کوئی ہمدردی کرے تو React کرتا ہے۔ نفسیاتی طور پر وہ سمجھتا ہے کہ میں اپنی جگہ ہمدردی کر رہا ہوں اس کی خالی ہمدردی کی مجھے کیا ضرورت ہے۔

پس نیٹرم میور کا مریض اپنے پر ہمدردی کرنے کے باوجود دوسروں کی ہمدردی قبول نہیں کرتا یہ اس کی مزاجی علامت ہے۔

دوسرے اس کے مریض کو فرضی محبتیں بڑی ہوتی ہیں اور بس ایک دورہ آئے گا فرضی محبت کا۔ بعض بوڑھی عورتیں بھی نیٹرم میور کی مریضہ ہوں تو محبت میں مبتلا ہو جائیں گی۔ اب یہ محض ایک فرضی کہانی بنی ہوئی ہے اس کا حقیقت سے کچھ بھی تعلق نہیں تو ایسی عورتیں جو بڑی عمر کی ہوں اور ان میں یہ رجحان ہو ان کا بھی نیٹرم میور ہی علاج ہے۔

غم کے اثرات کا علاج

ملیریا وغیرہ کے بخار لمبے عرصہ تک رہیں اس سے کانسٹی ٹیوشن بریک ڈاؤن Constitution Break down ہو جائے تو پھر اس کا دماغ پر جو اثر ہوتا ہے اس کا بھی نیٹرم میور علاج ہے لیکن خاص طور پر غم سے جو اثر پڑتا ہے اس میں نیٹرم میور چوٹی کی دوا ہے۔ غم کے بد اثرات میں جو ابتدائی فوری طور پر کام کرنے والی دوائیں ہیں ان میں ایک اگنیشیا ہے اور دوسری ایمبر انیسا۔ اگنیشیا اپنے اثر میں نسبتاً سب سے زیادہ عارضی ہے۔ بار بار دہرانی بھی پڑے گی۔ اگنیشیا کیا ہوتی ہے؟ یہ جو پپیتا ہوتا ہے یہی اگنیشیا ہے۔ پپیتا کا کوئی ایسا اثر ہے جس سے غم پیدا ہوتا ہے اور غم کے بد اثرات کا توڑ بھی ہومیو پیتھی میں پپیتا ہی بنتا ہے۔ لیکن بار بار فوری طور پر دیں تو اثر ہوتا ہے طبیعت نسبتاً بہتر ہو جاتی ہے۔ اگر غم بیٹھ گیا ہو اور زندگی کا حصہ بن گیا ہو خاص طور پر ماؤں کا بچوں کا نقصان وغیرہ بہت گہرے اثرات چھوڑتے ہیں۔ اس صورت میں رفتہ رفتہ دماغ کی طرف اس کا رجحان ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

اگنیشیا کے بعد ایمبر انیسا دوا ہے۔ ایمبر انیسا انٹرمی ٹینٹ ہے۔ اس کے بعد آتی ہے۔

پاگل پن کا علاج

نیٹرم میور سے تو میں نے خود تجربہ سے دیکھا ہے کئی بالکل پاگل ہوئے ہوئے مریض خدا کے فضل سے ٹھیک ہو گئے۔

راولپنڈی کی ایک ہومیو پیتھ کی بہن پاگل ہو گئی تھی وہ بیچاری چوٹی کی ہومیو پیتھ تھی لیکن کچھ پیش نہیں گئی تو میں چونکہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے علاج کے سلسلہ میں ان سے ایک دو دفعہ مشورے کر چکا تھا اور جب ان سے گفتگو ہوئی تو اس میں محسوس ہوا کہ یہ ہومیو پیتھ ہے تو اس نے فیس بھی پھر کبھی نہیں لی حالانکہ بڑی بھاری فیس لیا کرتی تھی اور بہت شریف النفس عورت تھی اس کو ربوہ بھی بلوایا وہاں بھی آئی کوئی فیس نہیں لی اور پھر جو مریض میں اس کی طرف بھیجتا تھا اس کو کہتا تھا کہ یہ نہ بتانا کہ میں نے بھیجا ہے کیونکہ اگر اس کو پتہ لگ جاتا تو اس سے بھی وہ فیس نہیں لیتی تھی۔ ایک دفعہ اس نے مجھے کہا کہ میری بہن بہت بیمار ہے۔ آپ اگر کبھی راولپنڈی آ رہے ہوں۔ تو اس نے چونکہ احسان کا سلوک کیا تھا میں خود ہی اس کی خاطر راولپنڈی گیا اور وہاں اس سے گفتگو ہوئی تو اس نے پاگل پن کی ساری علامتیں بتائیں۔ تو اس میں تھوڑی سی محبت کی tendency بھی تھی۔ اسی سے مجھے دراصل پتہ لگا تھا کہ یہ اس عمر میں بیچاری کے دماغ میں رومانس کودا ہے۔ جو اس کی بیماری کا حصہ تھا اس کا نیٹرم میور سے تعلق ہے اور کسی دوا میں یہ خصوصیت اور کہیں نہیں ملتی۔ تو اس کو میں نے کہا کہ 200 میں بھیج دو۔ چند دن کے بعد اس کا اتنا Excited خط آیا کہ ایک دو دن کے اندر وہ خدا کے فضل سے ٹھیک ہو گئی ہے۔ تو نیٹرم میور کا مزاج یاد رکھیں اور کئی چھوٹی چھوٹی باتیں آپ کو موقع پر پہچاننے میں کام آجاتی ہیں۔ تو دماغ پر اثر ہوتا ہے اور پھر دماغ کی ہر قسم کی بیماریاں مگر زیادہ Self pity اور پاگل پن میں نیٹرم میور کے مریض Voilent نہیں ہوتے وہ ایک طرف بیٹھے ہوئے گوں گوں کرنے لگ جائیں گے یا وظیفہ پڑھنے لگ جائیں گے۔ دنیا سے کھوئے جائیں گے اور پھر وہ کمزور ضرور ہوتے ہیں۔ میں نے نیٹرم میور کے جتنے پاگل مریض دیکھے ہیں اس میں Emancication کا جو میں نے مزاج بتایا ہے عملاً ان کا جسم سوکھنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور سوکھے سڑے پاگل بیچارے جو بے ضرر سے بیٹھے ہوتے ہیں مگر ان کی حالت بڑی دردناک ہوتی ہے۔ ان میں نیٹرم میور کو ضرور استعمال کریں اور بہتر یہ ہے کہ ان کا علاج نیٹرم میور سے شروع کریں۔

ایسے مریضوں کو غصہ بہت چڑھتا ہے لیکن Voilent نہیں ہوتا کہ مار کٹائی شروع کر دیں وہ چیز بیلاڈونا میں ہے سلفر میں بھی ہو جاتی ہے لیکن نیٹرم میور میں ایک دم کسی وجہ سے غصہ چڑھ جائے گا اور ہو سکتا ہے انہی مریضوں میں جن کا بلڈ پریشر ہائی ہو جاتا ہو۔ یہ میں نے تجربہ کر کے نہیں دیکھا لیکن اس کا امکان موجود ہے ایک

ہومیو پیتھ نے یہ لکھا ہے

She appears to beg for sympathy but is not when it is given

یہ وہی بات ہے جو میں پہلے آپ کے سامنے بیان کر چکا ہوں۔ یہ بڑی پکی علامت ہے جو میرے تجربے میں آئی ہوئی ہے۔ ایسے مریض جو آہستہ آہستہ پاگل ہو رہے ہوتے ہیں ان میں یہ علامت ضرور پائی جاتی ہے۔ ہر وقت Self Pity لیکن اگر ہمدردی کرو تو بھڑک اٹھتا ہے غصہ میں آجاتا ہے اور اکثر یہ کیس عورتوں میں ملتا ہے۔ آہستہ آہستہ اس سے دماغ میں بھی کمزوری ظاہر ہوتی ہے بات کرتے کرتے مضمون ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔ میں کیا کہہ رہی تھی۔ کیا ہوا۔ یہ ایک اور دوسرے رخ سے جب یہ واقعہ ہو تو جو بات سن رہا ہے وہ پوری طرح سمجھ نہ سکے۔ ایک وہ ہے جو بات کہہ رہا ہے اس کو خود سمجھ نہیں سکتا اور کچھ دیر کے بعد بھول جاتا ہے کہ میں کیا کہہ رہا تھا یہ دو الگ الگ دوائیں ہیں۔ ایک نیٹرم میور ہے اور اگر کہتے کہتے انسان اپنے خیالات سے تعلق توڑ لے۔ تسلسل ٹوٹ جائے اور کنفیوز Confuse سا ہو جائے وہ نیٹرم میور کی علامت ہے اور اگر سنتے سنتے کنفیوز ہو یا زور لگا کر کچھ دیر کے بعد اندازہ ہو کہ کیا بات ہو رہی تھی تو اس کے لئے پلمبم دوا ہے۔ پلمبم میں یہ بات ہے کہ خبر دیر سے پہنچتی ہے۔ بعض لوگوں کو ویسے ہی عادت ہوتی ہے ذرا دیر میں Reaction کرنے کی۔ قادیان میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے زمانے کی ایک بڑھیا تھیں۔ میں نے خود تو ان کو نہیں دیکھا لیکن حضرت میاں بشیر احمد صاحب سے ان کے واقعات سنے ہوئے ہیں۔ معمر خاتون تھیں اور بہت سادہ مزاج کی تھیں۔ جب بھی کوئی لطیفہ ہوتا تھا تو کچھ دیر کے بعد، تھوڑی دیر انتظار کے بعد پھر وہ قہقہہ مار دیتی تھی۔ تو ایک دن کسی نے پوچھا کہ بی بی یہ آپ کیا کرتی ہیں لوگ ہنستے ہیں تو اس وقت چپ رہتی ہیں۔ (پلمبم کا کیس سمجھا ہو گا) لیکن پلمبم کا کیس نہیں تھا اس نے جواب یہ دیا کہ میں دوسریاں دے ہاسے وچ اپنا ہاسا رلا دیواں کیا میں لوگوں کی ہنسی میں اپنی ہنسی ملا کر اس کو عام کر دوں۔ اس لئے جب سب ہنس چکے ہوں تو پھر میں اکیلی ہنستی ہوں۔ تو یہ پلمبم کا کیس نہیں۔ پلمبم میں تو ہر چیز میں سلوری ایکشن (Slow Reaction) ہے۔ لطیفہ دیر میں سفر کرتا ہے اور ایسے لوگ میں نے کئی دیکھے ہیں۔ لطیفہ ہو جائے تو رد عمل ظاہر کرتے ہیں حالانکہ پتہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان کو لطیفہ کی سمجھ ہی نہیں آئی ان کو آہستہ آہستہ سمجھ آتی ہے تو پھر ہنستے ہیں۔ تو یہ پلمبم کا کیس ہے۔ ایسے مریض کا آہستہ آہستہ پڑھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ پڑھتے ہوئے دماغ کی Effort تکلیف پہنچاتی بلکہ تھکا دیتی ہے۔

وہ بات جو میں نے بیان کی تھی کینٹ نے اسے اس طرح تو بیان نہیں کیا لیکن تقریباً وہی بات ہے وہ کہتا ہے

She is unable to cantrol her affection she knows it is foolish but lies away with love.

She Knows it is foolish

جو ہے یہ بڑھیا عورت کے دماغ کی کہانی ہے وہ جانتی ہے کہ

This is no time for love or anything

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ رومانس کا وقت گزر گیا لیکن اس کے باوجود وہ جانتے ہوئے بھی مجبور ہے کیونکہ نیٹرم میور Affection میں خرابی پیدا کرتا ہے۔ یہ کوئی اخلاقی بیماری نہیں ہے۔ سالٹ بہت ہی گہری چیز ہے۔ یہ انسان کی Affection کو Disturb کر دیتا ہے۔ اگر اس کا توازن ٹھیک رہے تو ساری صحت اچھی رہتی ہے۔ اگر توازن بگڑ جائے تو پھر اس قسم کی چیزیں پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔

رونے کا رجحان ایک رجحان اس کا رونے کی طرف ہے۔ ایسا مریض میں نے بتایا ہے بعض دفعہ Self pity کرتا ہے۔ بعض دفعہ پلسٹیلا کی ایڈوانس شکل بن جاتا ہے۔ پلسٹیلا سے بھی اس کا تعلق وہی ہے جو acute اور chronic کا ہوتا ہے۔ پلسٹیلا کا کیس اگر آگے بڑھ جائے اور مریض روتا ہی رہے بار بار آنکھوں سے پونچھے تو وہ پلسٹیلا کے مقابل پر نیٹرم میور کا کیس ہوگا اور اس کی پہچان بڑی واضح ہے پلسٹیلا میں عموماً مریض پر خون ہوتا ہے۔ پلسٹیلا میں انیمیا Anemia بھی ہو۔ انیمیا پلسٹیلا میں بہت ملتا ہے جسم دیکھنے میں ویسے بھرا ہوا رہتا ہے اور ایک حصہ میں ہاتھ میں گرمی یا پاؤں میں گرمی صاف نظر آتی ہے۔

نیٹرم میور میں کمزور مریض اور ٹھنڈا مریض جس کے ہاتھ بھی ٹھنڈے اور پاؤں بھی ٹھنڈے ہوتے ہیں اور رونے کی طرف میلان ہوتا ہے یہ بھی نیٹرم میور کی پہچان میں سے ایک پہچان ہے۔

نیٹرم میور کا کرانک اگنیشیا کا کرانک Chronic میں آپ کو بتا چکا ہوں۔ یہ اگنیشیا کا بھی کرانک ہے اور پلسٹیلا کا بھی کرانک ہے۔ حضرت صاحب نے دریافت فرمایا نیٹرم میور کا کرانک کیا ہے حضرت صاحب نے خود ہی فرمایا آپ کرانک کے متعلق سمجھتے ہیں کہ کرانک کیا چیز ہوتی ہے؟ جواباً عرض کیا گیا کہ Follow on ہوتا ہے ایک دوائی کام کرتے کرتے جب کام کرنا چھوڑ دے تو اس کے بعد اونچی پوٹنسی دینی چاہئے۔ حضرت صاحب نے پوچھا تو کیا یہ کرانک ہوتی ہے؟ عرض کیا گیا کہ وہی دوائی نہیں دی جائے گی کوئی دوسری دوا دی جائے گی۔ حضرت صاحب فرمایا یہ بھی ضروری نہیں۔ مراد یہ ہے کہ اگر Symptoms کا سیٹ وہی ہو لیکن جو دوا آپ استعمال کر رہے ہیں وہ کچھ دیر چلتی رہے اس کے بعد کام کرنا چھوڑ دیتی ہے تو انہی Symptoms میں اگر وہ کرانک ہو جائیں جو دوا کام آتی ہے اس کو کرانک دوا کہا جاتا ہے۔ غم کا آغاز ہوا ہے وقتی طور پر اثر ہوا ہے اس میں اگنیشیا کام کرے گی مگر اگنیشیا میں لمبی دوڑ نہیں۔ وقتی طور پر فائدہ پہنچا دیتی ہے لیکن Crisis سے غم کا مریض باہر آگیا تو ٹھیک ہے اگر پھر بھی لمبا چلا تو پھر اس کا کرانک یعنی اس کی اگلی سٹیج کی دوا دی جاتی ہے اور وہ امبر انیسا ہے۔ اگر اس کے قابو میں بھی نہ آئے تو پھر نیٹرم میور کی باری آتی ہے۔ وہ پلسٹیلا کا کیس نہیں۔ پلسٹیلا کی نیٹرم میور الگ معنوں میں کرانک ہے۔ غم کے براہ راست اثرات میں جو کرانک بنتا ہے وہ نیٹرم میور ہے مگر امبر انیسا کے بعد۔ اگر نیٹرم میور سے بھی غم کے بد اثرات ٹھیک نہ ہوں اور مرض زیادہ گہرا معلوم ہو تو پھر سلیشیا اس کا کرانک ہے اور سلیشیا' پلسٹیلا کا بھی کرانک ہے۔ تو یہ آپس کے تعلقات سمجھنے بڑے ضروری ہیں۔ اس سے آپ مریض کو اس کی بیماری کی مختلف شکلوں میں ایک آرگنائزڈ شکل میں دیکھیں گے۔ اتفاقاً ایک دوائی کو نہیں چنیں گے۔ بلکہ پتہ ہے کہ اس دوائی کے بعد یہ آسکتی ہے اس کے بعد وہ آسکتی ہے۔ بعض دفعہ تفصیلی علامتیں لینے کا وقت ہی نہیں ہوتا اسی اصول پر کہ آپ ان کا مزاج سمجھتے ہیں آپ ان کے تعلقات سمجھتے ہیں آسانی سے ایک دوا تجویز کر دیتے ہیں تو سلیشیا نیٹرم میور کا کرانک ہے حضرت صاحب کی خدمت میں ایک دوست نے سوال کیا کہ کیا اسی پوٹنسی میں Follow کریں گے حضرت صاحب نے فرمایا کہ بہتر یہی ہے کہ جس پوٹنسی میں شروع کروایا جائے اسی میں فالو (Follow) کیا جائے۔ سوائے اس کے کہ بعض دوائیں زیادہ اونچی پوٹنسی میں یا زیادہ نیچی پوٹنسی میں کام نہیں کرتیں وہ ان کی ذاتی Dictation ہوتی ہے کہ ہمیں یہ پوٹنسی پسند ہے پھر ان کا مزاج دیکھنا پڑتا ہے۔

دوا کو دوہرانا دوا کو دوہرانا بھی ہومیو پیتھی میں بہت ضروری ہے۔ بعض دواؤں میں تو دوہرانا تو بہت کام آجاتا ہے اور بعض لوگ جن کو پتہ نہیں ہوتا کہ بعض دواؤں کو دوہرانا خطرناک ہوتا ہے وہ بعض دواؤں میں کھلے دل سے دوہرانے کے تجربے کر لیتے ہیں اس سے فائدہ پہنچ جاتا ہے۔ ہمیں پتہ چل جاتا ہے کہ خواہ مخواہ ڈرے ہوئے تھے اس کی دوہرائی کا کوئی نقصان نہیں ہے۔ ابھی کل ہی ایک خط آیا تھا۔ ایک مریضہ بیچاری کا اپریشن کرنا تھا ان کو پہلے لقوہ ہوا تھا اور لقوہ کا رجحان تھا جب ڈاکٹروں نے آپریشن تھیٹر میں ڈالا اور ابھی ٹیکہ ہی اس کو لگایا تھا غالباً دانتوں کا کوئی بڑا گہرا آپریشن تھا تو اچانک لقوہ ہو گیا اور سارا منہ سکڑ گیا اور بہت سخت تکلیف ہو گئی تو ڈاکٹروں نے گھبرا کر فوراً واپس کر دیا کہ جب تک یہ ٹھیک نہ ہو ہم اس کا اپریشن نہیں کر سکتے۔ وہ ہومیو پیتھی کلاس سن چکی تھی اس کو یہ پتہ تھا کہ لقوے کے لئے کاسٹیکم بہت اچھی دوا ہے اور کاسٹیکم Repeat ہوسکتی ہے یہ بھی میں نے بتایا تھا کہ اس نے 200 پوٹنسی میں بار بار کھانی شروع کی تو کہتی ہیں شام تک مجھے اتنا ریلیف (Relief) ہوا کہ میں حیران رہ گئی۔ پھر سونے سے پہلے 1000 کی طاقت میں کھالی اور پھر رات کو ایک اور خوراک کھائی۔ صبح بالکل نارمل تھی پہلے کبھی لقوہ سے اتنا ریلیف نہیں ہوا تھا۔ سو فیصد نارمل ہو گئی تو کہتی ہیں میں پھر ڈاکٹر کے پاس گئی تو وہ مانتا نہیں تھا کہ تم وہی مریضہ ہو اس نے کہا ہاں میں وہی ہوں۔ پھر اس نے بتایا مگر ڈاکٹر مانتے نہیں کہ ہومیو پیتھی بھی کوئی چیز ہے مگر یہ مان گئے کہ شفا مکمل ہے۔ تو دوا کو دوہرانا بھی بعض دفعہ ضروری ہوتا ہے مگر نیٹرم میور کو زیادہ Repeat نہ کریں۔ نیٹرم میور کو ضرورت سے زیادہ دوہرانا جسم میں خون کا توازن بگاڑ دیتا ہے۔ اگر آپ نے 200 میں نیٹرم میور دی ہے تو ایک خوراک آج دے دی۔ لیکن ایک ہی دن میں چار پانچ دفعہ نیٹرم میور کو دہرانا مناسب نہیں ہے۔ ہفتہ میں دو چار دفعہ استعمال کرنے میں بھی کوئی ہرج نہیں مگر اگر ضرورت محسوس ہو مریض مانگے تو دینی چاہئے مریض سے مراد یہ ہے کہ اس کا مرض مانگے۔

نیٹرم میور بطور انٹی ڈوٹ نیٹرم میور میں پیاس بہت لگتی ہے بھڑکی لگی ہوتی ہے اور اس پہلو سے یہ ایک اور دوا کا بھی کرانک ہے اور وہ برائیونیا ہے۔ برائیونیا سے اس کی کافی علامتیں ملتی ہیں۔ فاسفورس نیٹرم میور کا اینٹی ڈوٹ Anti Dote ہے اور نیٹرم میور فاسفورس کا اینٹی ڈوٹ ہے۔ نیٹرم میور لیکیسز کا بھی اینٹی ڈوٹ ہے۔ اور یہ تینوں نیٹرم میور فاسفورس اور لیکیسز ایک دوسرے کے لئے اینٹی ڈوٹ ہوتے ہیں۔ ایک دوست نے پوچھا کہ کیا یہ سردرد میں بھی کرانک ہے حضرت صاحب نے فرمایا دوسری چیزوں میں بھی کرانک ہے۔ بعض دفعہ طلب برائیونیا کی ہوتی ہے جب اور بڑھ جائے بیماری لمبی ہو جائے تو اس میں پھر نیٹرم میور کام آتی ہے۔ مینسز Menses کی پرابلم میں جب برائیونیا فیل ہو جائے تو نیٹرم میور کام آجاتی ہے تو کئی چیزوں میں یہ نیٹرم میور کا کرانک ہے۔ لیکن سردرد میں برائیونیا سے اس کی سردرد ملتی نہیں ہے بالکل الگ مزاج ہے۔ اگر آپ نے سردرد کا ذکر کیا ہے تو اس کی سردرد میں ہتھوڑے پڑتے ہیں چوٹیں لگتی ہیں اور ایک جگہ کی دھمک نہیں ہے بلکہ سارے سر میں لگتا ہے ہتھوڑے پڑ رہے ہیں۔ جہاں یہ احساس ہو وہاں نیٹرم میور حیرت انگیز کام کرتی ہے یعنی اس میں باقی علامتوں کے پوچھنے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ یہ اس کا خاص مزاج ہے کہ سردرد ہوگی تو یوں لگے جیسے ہتھوڑے پڑ رہے ہیں۔

اس میں آنکھوں پر روشنی کا بد اثر۔ حرکت سے بد اثر۔ یہ برائیونیا والی علامتیں بھی ہیں۔ لیکن اس کی قبض Constipation برائیونیا سے بھی زیادہ سخت ہوتی ہے۔ سٹولز Stools اکٹھے ہو ہو کر بڑے ہو جاتے ہیں بعض دفعہ اینیما Enema لینا پڑتا ہے بعض دفعہ ڈاکٹروں کے ذریعے مکینکل Mechanical ذرائع کو کام میں لانا پڑتا ہے لیکن اس میں ساتھ ہی اسہال کا رجحان بھی ہے۔ نیٹرم میور ایک اور دوا کا بھی ایک قسم کا کرانک' ہے اور وہ ایپس ہے۔ ایپس کو انٹی ڈوٹ بھی کرتا ہے۔ اور جہاں آگے جا کر ایپس کام نہ کرے اور مریض میں پیاس ہو تو دو طرح کے امکانات ہیں۔ ایک ہے ایپو سائنم وہ ایپس سے ملتے جلتے مزاج کا مریض ہوتا ہے لیکن اس میں بڑی شدت کی پیاس ہوتی ہے۔ ایپس میں کوئی پیاس نہیں ہوتی۔ ایپو سائنم ٹھنڈے مزاج کا ہے اور ایپس گرم مزاج کی ہے۔

ہومیو دواؤں کا مزاج پہچانیں تو یہ پہچان ہے اگر یہ باتیں پہلے سے ذہن میں جمی ہوں تو ڈاکٹروں کو محنت نہیں کرنی پڑتی۔ مریض کو دیکھتے ہی پتہ چل جاتا ہے کہ مریض کو یہ دوائی دینی ہے یا وہ دینی ہے۔ اگر آپ اس کی بجائے ریپرٹری کی معرفت دواؤں تک پہنچنے کی عادت ڈال لیں تو بڑی مصیبت ہے۔ ساری عمر ریپرٹری کے اوپر انحصار کرنا پڑتا ہے اور اتنا کنفیوژن پیدا ہو جاتا ہے کہ ایک دوا کے لئے پچاس ساٹھ ستر اسی بلکہ سو تک دوائیں لکھی ہوئی ہیں۔ اب آپ کس کس کو پڑھیں گے اور کس کس میں فرق کریں گے۔ اس لئے جو آسان ہومیو پیتھی ہے اور حقیقی اور گہری ہے وہ دوا کے مزاج کو شناخت کرنا ہے۔ اس طرح پہچان کریں جس طرح آپ انسان کو پہچانتے ہیں۔

اب ڈاکٹر مجیب صاحب کوئی بات کریں تو مجھے پتہ ہے انہوں نے کی ہوگی لیکن کوئی ایسی بات ان کی طرف منسوب کریں جو یہ نہیں کر سکتے میں کبھی نہیں مانوں گا۔ اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ڈاکٹر مجیب یہ حرکت نہیں کر سکتے اور جو مرضی کر لیں لیکن نظام جماعت کے خلاف بات کریں اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ میں اس کو مان ہی نہیں سکتا۔ اب یہ گویا ایک مزاج بن گیا ہے۔ اسی طرح لوگوں کے مزاج بنتے ہیں اور دواؤں کے بھی مزاج ہیں۔ بعض پختہ مزاج کی ایسی شکلیں ہیں جن سے دوائیں نہیں ہٹتیں ان کو پہچانیں۔ شیکسپیئر نے ایک ڈرامہ کے وقت اسی کی مثال دی ہے۔ کوئی آدمی کسی کی بات ماننے والا تھا تو جواب میں اس کو دوسرا آدمی سمجھاتا ہے کہ اگر کوئی تمہیں یہ کہے کہ میں نے گھوڑے کو گوشت کھاتے دیکھا تھا تو تم مان جاؤ گے۔ تو اس نے کہا نہیں! اس نے کہا یہ ایسی ہی بات ہے۔ یہ جو شخص ہے اس کے کردار کے انتہائی خلاف ہے جو کہ گھوڑے کے کردار میں گوشت کھانا ہے۔ تو ہومیو پیتھی دواؤں کو بھی اس طرح پہچانیں کہ ان کے مزاج خاص طور پر غیر مبدل کھل کر سامنے آجائیں ان کو ذہن میں جمالیں۔ پھر جب بھی کوئی دوا سامنے آئے گی یا مریض سامنے آئے گا تو مزاج خود ایک دوسرے سے تعارف کریں گے۔ جہاں تا تنا مل گیا وہ دوائی ٹھیک ہے اور جہاں نہیں ملا مگر وہاں بھی کام آتی ہے مگر سرسری۔ وقتی سطحی طور پر کسی ایک جزئی مرض کے لئے یعنی کلیتہً رد نہیں ہوتی لیکن مریض کو گہرے امراض سے نجات دینے کے لئے مزاج شناسی بہت ضروری ہے۔ دوا کا مزاج۔ مریض کا مزاج دونوں ملتے ہوں۔

اگنیشیا کا کرانک اس کو کہا جاتا ہے میں یہ بتا چکا ہوں اور بھی بہت سی چیزوں کا یہ کرانک ہے۔ اس میں جو پسند اور ناپسند کی باتیں ہیں ان میں بریڈ Bread فیٹس Fats اور روغنی چیزوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور یہ پلسٹیلا آپ کو کرانک ہوتا نظر آجاتا ہے۔ پلسٹیلا میں بھی یہی مزاج ہے اور یہی مزاج آگے جا کر نیٹرم میور میں قائم رہتا ہے۔ تو گرمی کا مزاج تو نہیں رہا لیکن طبعی رجحانات کا مزاج اسی طرح ہے۔ اور مریض بیچارے کے اعصاب بالکل تنے ہوئے ہوتے ہیں۔ ذرا شور بھی اس کے لئے برداشت نہیں ہوتا۔ اور اچانک آواز آجائے تو اس کی سردرد بھی بھڑک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھے گی ساری طبیعت بھی خراب ہو جائے گی کاغذ کی سرسراہٹ بھی بری لگتی ہے۔

دلچسپ تضادات اب اس کے اندر بہت دلچسپ تضادات پائے جاتے ہیں۔ نیٹرم میور کا مریض ٹھنڈا ہے لیکن گرم کمرے میں پلسٹیلا کی طرح تکلیفیں بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا کو پسند کرتا ہے۔ تو بعض دفعہ مزاج میں کوئی Logic نظر نہیں آتی۔ اگر مریض ٹھنڈا ہے تو خیال آتا ہے اس کو صرف سردی تکلیف دے گی گرمی سے اسے آرام آنا چاہئے۔ مگر گرمی کی Application سے تو آرام آجاتا ہے گرم کمرے سے مریض گھبراتا ہے اور اس کی تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں۔ کھلی ہوا میں جسم اچھا محسوس کرتا ہے لیکن ایک چیز میں نہیں اوپن ایئر Open air بھی Selective ہے۔ یہ باریک باریک فرق ایسے ہیں جو pin point کر دیتے ہیں بعض دواؤں کو۔ کیونکہ یہ عام طور پر ملتے نہیں۔ اس کے اندر جو تضادات ہیں وہ میں آپ کو بتا رہا ہوں۔ ایک پہلو سے پلسٹیلا سے مزاج مشابہ ہے گرم کمرے سے تکلیف۔ دوسری طرف ٹھنڈ سے تکلیف بڑھتی ہے۔ باہر نکلنا پسند کرتا ہے اور وہ جسمانی تکلیفوں کو فائدہ دیتا ہے کھلی ہوا میں آنا۔ یہ گرم کمرے کے Opposite ہے۔ لیکن ذہنی تکلیف بڑھ جاتی ہے irritation ہے۔

طبیعت میں کچھ پاگل پن کا رجحان اور غم جو بھی چیزیں ہیں وہ کھلی ہوا سے بڑھیں گی لیکن جسمانی تکلیفیں مثلاً سردرد کو آرام آئے گا۔ تو اس لئے مزاج کی باریکیوں کو پیش نظر رکھیں۔ وہ ویسے بھی نقش ہو جاتی ہیں اور پھر انسان کو بھولتی نہیں۔

پس نیٹرم میور کے مزاج کی عجیب و غریب کہانیاں ہیں جو پل میں تولہ اور پل میں ماشہ۔ ادھر ادھر مزاج کا ہو جانا۔ طبیعت اکھڑی اکھڑی ہوتی ہے۔ مریض کبھی ادھر جا پڑتا ہے اور کبھی ادھر جا پڑتا ہے دراصل اس کا یہ مزاج ہے۔ ماحول کا اثر لیتا ہے اور فوراً بدلتا ہے مثلاً کمرے میں آئے گا تکلیف بڑھ جائے گی باہر جائے گا تو بعض تکلیفوں کو آرام لیکن بعض تکلیفیں بڑھ جائیں گی۔ یہ متلون مزاجی نہیں ہے یہ نیٹرم میور کا Typical مزاج ہے۔ اور بھی اسی قسم کی چیزیں پائی جاتی ہیں۔ جب مریض Sweat کرتا ہے بھاگ رہا ہے پسینہ آیا ہوا ہے تو اسے Cold کی شکایت ہو جائے گی جب بھی سویٹ Sweat کرتا ہے تو اس میں Cold کا رجحان پایا جائے گا۔ یعنی نزلہ زکام شروع ہو جائے گا لیکن اس کے باوجود کھلی ہوا میں آرام محسوس کرتا ہے۔ اگر سویٹنگ Sweating کھلی ہوا میں ہو تو پھر تکلیف ہوتی ہے۔ کمرے کے اندر گرم ماحول میں اگر سویٹنگ کرے گا تو اس کو تکلیف نہیں ہو گی۔ اکثر لوگوں کو نزلہ لگ جاتا ہے جب وہ پسینہ کی حالت میں کپڑا اتار دیں' بے پرواہ ہو جائیں۔ گرمی محسوس ہوتی ہے تو اس کا نیٹرم میور علاج ہے لیکن اس کے باوجود جب گرم کمرے میں جاتے ہیں تو تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

پس یہ جو مزاج کے اختلافات ہیں تضادات ہیں ان کو یاد رکھیں۔

اگزیما کئی مریضوں کو آپ نے دیکھا ہو گا ان کو اگزیما Eczema یا خارش وغیرہ کی تکلیفیں ہوتی ہیں Hair lines کے ساتھ ساتھ ہوتی ہیں یعنی جہاں بالوں کے کنارے ہیں ان کے اردگرد لکیر سی دوڑتی ہے اگزیما کی یا اور erruptions کی۔ یہ نیٹرم میور کی Typical علامت ہے۔ اگزیما سارے سر میں بھی ہو جاتا ہے لیکن وہ اگزیما جو بالوں کے کناروں پر دکھائی دے وہ کسی اور دوا کی علامت میں نہیں پایا۔ یہ نیٹرم میور کی خاص علامت ہے۔ اس کا اگزیما ہر قسم کا ہے۔ خشک بھی ہوتا ہے۔ خارش خشک ہو جاتی ہے۔ اور پھر پانی نکلنے والا اگزیما weeping اگزیما بھی نیٹرم میور میں بڑا پایا جاتا ہے۔ نیٹرم میور میں پانی کا رجحان ہے۔ اس کا نزلہ بھی بہت تیز بہتا ہے۔ اور آنکھوں سے بھی بہت تیز پانی بہتا ہے اس خاص اگزیما میں بھی تیز بہنے والا لیکن بالکل خشک ہوتا ہے اس لئے اگزیما کی علامتوں سے اس کی پہچان نہیں ہو سکتی۔ دوسری علامتوں کو دیکھیں گے تو پھر پہچان ہو گی۔ skin میں Patches یا کوئی کھرنڈ بن کر اترنے شروع ہو جاتے ہیں اور وہ جگہ کچی کچی' ننگی ننگی دکھائی دیتی ہے یہ بعض اور دواؤں میں بھی ہے لیکن نیٹرم میور کی خاص علامت ہے۔ اس کی ایک علامت سارسپریلا سے ملتی ہے۔ سارسپریلا کی خاص علامت چھوٹی عمر میں بوڑھا ہو جانا ہے۔ بعض دفعہ چھوٹی سی عمر کا آدمی اتنا بوڑھا دکھائی دیتا ہے کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے۔ نیٹرم میور میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہے۔ میوکس ممبرین میں جو ڈسچارج ہے وہ اسی طرح ہے۔ لیکوریا میں بھی نیٹرم میور کا Watery اور عام طور پر Watery ڈسچارج ہوتے ہیں۔ Pain اور ہیمرنگ Hammering تو آپ کو دنیا کی ہر ہومیوپیتھی کتاب میں مل جائے گا۔

سردرد اس کی سردرد کے جو اوقات ہیں ان میں سونے کے بعد جو دوسرا حصہ ہے نیند کا اس میں اس کی سردرد شروع ہوتی ہے اور صبح کے وقت جاگتے وقت اگر ہو تو وہ جلسیمیم کی علامت ہے۔ عام طور پر جلسیمیم کا مریض اگر بغیر سردرد کے سوئے گا اور لیٹ اٹھے گا وقت بدل جانے کی وجہ سے تو وہ سردرد کے ساتھ اٹھے گا۔ لیکن نیٹرم میور میں رات کے تیسرے پہر درد شروع ہوتی ہے اور آخر شب کی عبادت کے قریب اس کی آنکھ کھلے گی تو درد کے ساتھ آنکھ کھلے گی۔ اس کا دوسرا وقت دس گیارہ بجے عام طور پر جہاں تک اس کا ہیٹ سٹروک وغیرہ سے تعلق ہے یا بعض دوسری علامتوں سے یا ملیریا بخار سے وہاں اس کی اگر اویشن Aggravation نو بجے سے لے کر رات آٹھ نو بجے تک زیادہ رہتی ہے مگر اس کی سردرد دس اور گیارہ بجے کے درمیان آتی ہے۔ اگر کسی مریض کو وقت کی پابندی کے ساتھ سردرد ہو عین وقت پر آنے والی تو وقت دوا کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ پس نیٹرم میور میں اس سے گیارہ بجے کے درمیان یا نیند کے تیسرے حصہ میں سردرد ہوتی ہے۔ نیٹرم میور کی سردرد ریڑھ کی ہڈی میں بھی اترتی ہے اور ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ اس کا بہت گہرا تعلق ہے۔

ریڑھ کی ہڈی کی بیماریاں نیٹرم میور میں ریڑھ کی ہڈیوں سے متعلق بہت سی بیماریاں پائی جاتی ہیں اور خاص طور پر سلپ ڈسک Slip Disc یعنی چک پڑ جائے۔ اس میں شروع میں نیٹرم میور بہت Effective ہے اچھا کام دکھاتی ہے۔ اس کی جو ریڑھ کی ہڈی کی علامتیں ہیں عام طور پر ڈاکٹر ایسے مریضوں کو پھٹے پر سونے کا مشورہ دیتے ہیں یا سخت زمین پر سونے کی ہدایت کرتے ہیں۔ جس مریض کی یہ علامتیں ہوں کہ وہ تقاضا کریں کہ نرم بستر پر نہیں سونا سخت پھٹے پر سونا ہے ان میں نیٹرم میور کے کام کرنے کا امکان زیادہ ہے۔ نیٹرم میور کے اپنے مزاج میں یہ علامت پائی جاتی ہے۔ لیکن وہ جو تکلیف ہوتی ہے وہ خاص ریڑھ کی ہڈی کے مہروں اور اس کے اردگرد کے مسلز کے توازن کے بگڑنے سے ہوتی ہے لیکن نیٹرم میور کی ایک علامت یہ ہے کہ ساری ریڑھ کی ہڈی نسبتاً زیادہ حساس ہوتی ہے۔ اگر ایسے مریض کی ریڑھ کی ہڈی کو ہاتھ لگا کے دیکھیں گے۔ تو انگلی جہاں جہاں Trace کرے گی وہاں نروز Nerves irritate ہو جائیں گی۔ بعض دفعہ مریض درد محسوس کرتا ہے بعض دفعہ بے اطمینانی محسوس کرتا ہے۔ تو یہ نیٹرم میور کی زائد علامت ہے ریڑھ کی ہڈی میں اس کے عمل کو پہچاننے کے لئے۔

پراسٹیٹ سے ملتی جلتی علامت اس کی بعض علامتیں ایسی ہیں جو پتہ دیتی ہیں کہ پراسٹیٹ گلینڈ Prostate Gland پیدا ہو گئی ہو گی یا مثانے وغیرہ کی کوئی فالجی علامتیں ہیں کیونکہ پراسٹیٹ گلینڈ کی جو مخصوص علامت ہے کہ آدمی بیٹھتا ہے پیشاب کے لئے یہ سمجھ کر پیشاب آیا ہوا ہے لیکن پھر بھی کچھ انتظار کرنا پڑتا ہے کہ پیشاب جاری ہو اور جاری ہوتا ہے تو بجائے اس کے کہ نارمل پریشر کے ساتھ پیشاب خارج ہو' Dribble زیادہ کرتا ہے۔ دیر تک بیٹھنا پڑتا ہے اور نیٹرم میور میں ایک پہچان یہ ہے کہ اس کے بعد کچھ دیر تک بے چینی رہتی ہے پیشاب کی نالی میں۔ پیشاب میں کوئی تیزابی مادہ یا کوئی چیز ہو تو نیٹرم میور میں کچھ دیر بعد تک بے چینی یا جلن کا احساس رہتا ہے لیکن جلن کا یہ احساس اکثر صورتوں میں نہیں ملتا۔ اگر انفیکشن وغیرہ کا کوئی Typical کیس ہو تو اس میں ملتا ہے۔ نیٹرم میور کے مزاج میں جو مستقل علامت ہے وہ یہ ہے کہ پیشاب وغیرہ ڈربل Dribble کرے گا تو اس کے ساتھ ایک ہلکی سی بے چینی جیسے کوئی اطمینان نہیں ہوا۔ پیشاب کیا ہے لیکن بے چینی سی رہ گئی ہے یہ نیٹرم میور کی مخصوص علامت ہے۔ بعض مریضوں میں رات کا جو غیر ارادی پیشاب ہے اس میں بھی نیٹرم میور نے کام کیا ہے۔ ایک وقت میں میں نیٹرم میور کو کالی فاس کے ساتھ ملا کر دیا کرتا تھا تو اس میں زیادہ فیصد تو نہیں لیکن 15-20 فیصدی کیسز ایسے تھے جن میں یہ ایسے کیس کے لئے پیشاب وغیرہ کے لئے یہ بہت مفید ثابت ہوئی۔

ڈاکٹر مجیب صاحب کے سوال پر حضرت صاحب نے فرمایا میں پراسٹیٹ کی بات نہیں کر رہا میں رات کو سوتے ہوئے پیشاب نکلنے کی بات کر رہا ہوں۔ یہ تکلیف اکثر بچوں کو ہوتی ہے۔ بڑوں میں کم ہوتی ہے۔ کیونکہ وجہ یہ ہے کہ وہی بیماری کا رجحان ہے جو بڑوں میں بھی ہو سکتا ہے لیکن بڑوں کی نیند کچی ہو چکی ہوتی ہے اس لئے وہ Disturbance جو آغاز ہی میں ہوتی ہے وہ پیشاب نکلنے سے پہلے ان کو جگا دیتی ہے۔ مگر رجحان وہی ہے۔ بچے گہری نیند سوئے رہتے ہیں ان کو پتہ ہی نہیں لگتا کیا ہوا ہے اور بالآخر پیشاب نکل گیا تو پھر آنکھ کھلتی ہے تو رجحان ایک ہی ہے مگر آپ بات کنفیوز نہ کریں جو آپ کہہ رہے ہیں وہ پراسٹیٹ کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ پراسٹیٹ کی خرابی نہیں ہے۔

اسہال اب میں نے آپ سے کہا تھا کہ اس میں قبض بھی ہو سکتی ہے اور اسہال بھی یہ دونوں علامتیں پائی جاتی ہیں تو ایک ڈائیریا Diarrhoea مشہور ہے اس کا نام ہے آرمی ڈائیریا۔ عام طور پر آرمی کیمپس میں جو بدپرہیزیاں وغیرہ ہوا کرتی تھیں یا خوراک کی خرابی ہوتی تھی۔ Mess میں جنگوں کے دوران طبعاً ہو جاتی ہیں اس سے جو ڈائیریا لگتا تھا وہ بہت لمبا اثر کرنے والا دیر تک جاری رہنے والا ہوتا تھا۔ اس کو ڈاکٹر آرمی ڈائیریا کہا کرتے تھے نیٹرم میور اس میں بہت مفید ہے۔ آرمی ڈائیریا میں نیٹرم میور اور آرمی پیچش میں کروٹم۔ یہ دو دوائیں ہیں ان کو یاد رکھیں۔ کیمپوں کی بدپرہیزیوں سے اگر دائمی پیچش ہو جائے تو کرانک کروٹم اس میں بہت اچھی ہے اور جس طرح مہاجر بیچارے اکٹھے رہتے ہیں اور کوئی دیکھ بھال کرنے والا نہیں ہوتا۔ اب ہمارے وہاں زائرے وغیرہ میں بھی دوسری جگہوں پر بھی جماعت خدمت کر رہی ہے ان کو بھی یاد رکھنا چاہئے۔ پہلے تو میں نے ان کو کالرا (ہیضہ) کے لئے نسخہ بتایا تھا۔

ہاں اب مجھے یاد آگیا۔ زائرے سے ڈاکٹر محمود بھنو کی بیگم جو ہمارے مسعود عاطف صاحب کی صاحبزادی ہیں ان کا کئی دفعہ شکوہ کا خط آتا ہے کہ آپ ہمارا ذکر ہی نہیں کرتے۔ ہم باقاعدگی سے ٹیلی وژن دیکھتے ہیں کبھی تو ہمارا بھی نام لیا کریں اور کہتے ہیں کہ ایک بیماری کا آپ کو لکھا تھا وہ وہاں پھیل رہی ہے اور آپ نے اس کا نسخہ بھی شاید بھیجا تھا کسی دور کے علاقہ کے لئے۔ لیکن وہ شاید ان کو بھول گیا ہے نسخہ تو میں نے بھجوایا تھا۔ وہ کہہ رہی تھیں کہ آپ ٹیلی وژن پر مجھے بتائیں کیونکہ وہ بیماری ہمارے شہر میں داخل ہو گئی ہے اور حضرت صاحب نے استفسار فرمایا کہ وہ کون سی بیماری ہے؟ جو بہت خطرناک مہلک ثابت ہوتی ہے بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے غالباً اس میں خون بہت آتا ہے۔ حضرت صاحب نے ہدایت فرمائی کہ ڈاکٹر صاحب کا خط دیکھ کر ان سے تفصیلی علامتیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معلوم کی جائیں اور وہ کل کے ہومیوپیتھک کے سبق میں قلم لے کر بیٹھیں تاکہ میں ان کو علاج کا سارا طریقہ بتادوں۔

بیماریوں کا وسیع دائرہ نیٹرم میور کی بیماریوں کا جو دائرہ اثر ہے وہ بہت پھیلا ہوا ہے بعض دفعہ ایسی بیماریوں سے عمر بھر کا ساتھ رہتا ہے۔ اگر نیٹرم میور کی خدا کے فضل سے سمجھ آجائے تو پھر وہ گہری بیماریوں سے بھی شفا بخش سکتا ہے۔ ملیریا کی سردی۔ ہر قسم کا ملیریا روز آنے والا۔ وقفہ وقفہ سے آنے والا۔ دو یا تین یا چار دن کے وقفہ سے آنے والا۔ ملیریا کے متعلق میں آپ کو خبردار کر دوں کہ سب سے زیادہ مشکل اور ضدی کیسز تیسرے دن کا ملیریا ہوتا ہے چوتھے دن کا بھی ہے لیکن زیادہ تر وہ کم ملتا ہے ایسا ملیریا جو دو دن آرام دے اور تیسرے دن آ پکڑے وہ بڑی خبیث چیز ہے۔ بڑی مشکل سے پیچھا چھوڑتا ہے۔ اس میں بھی نیٹرم میور اگر باقی علامتیں ہوں فائدہ مند ہے اور یہ ایسی چیز ہے جو اگر مزاج کے مطابق ہو تو اس کو بالکل ٹھیک کر دیتا ہے۔ مگر اس میں میں نے یہ بارہا تجربہ کیا ہے تیسرے دن کی بجائے بخار دوسرے دن آجائے گا۔ پہلے تو اس کا مزاج درست ہوتا ہے۔ عام طور پر ملیریا کے جو جراثیم ہیں ان کی عادت ہے کہ وہ جب بخار خوب چڑھا ہو جوش میں آجائے۔ بخار کیوں ہوتا ہے۔ بخار اس لئے ہوتا ہے کہ ملیریا کے جراثیم جب خون میں شامل ہوتے ہیں تو خون کے ریڈ سیل Red Cell کے اندر داخل ہو کر ان کو اندر سے کھا جاتے ہیں اور کھوکھلا سا ایک خول باقی رہ جاتا ہے۔ وہ جو خول ہے وہ ٹاکسیک Toxic (زہریلے) مادوں سے بھرا ہوتا ہے۔ یہ جو اتنا ریلیف کرتی ہیں چیزیں۔ جراثیم کا گند ہر قسم کے خول خود متعفن سے ہو چکے ہوتے ہیں۔ وہ جب خول پھٹتا ہے تو اس وقت بخار شروع ہوتا ہے تو اس وقت Chill سردی بڑی تیزی سے آتی ہے پھر بخار۔ پھر دوبارہ بخار سے پہلے یہ ہوتا ہے کہ یہ جراثیم جو خول پھاڑ کر باہر نکلتے ہیں یہ سارے جگر میں بھاگتے ہیں اور جگر ان کی کمین گاہ ہے۔ تبھی ملیریا میں لوگوں کے جگر بڑھ جاتے ہیں اور یا پھر تلی بڑھتی ہے۔ تلی بھی ان کی کمین گاہ بنتی ہے جب وہ جگر میں جا کر آرام کر رہے ہوتے ہیں وہ وقت ہے ہومیوپیتھک دوا دینے کا۔ اور یہ روٹین عموماً 24 گھنٹے میں پوری ہوتی ہے۔ تو اس قسم کے جراثیم ہیں جو 24 گھنٹے انتظار نہیں کرتے بلکہ 48 گھنٹے جگر میں انتظار کرتے ہیں پھر حملہ کرتے ہیں۔ اس کی تفصیل کا مجھے تو علم نہیں مگر ہو سکتا ہے ایلوپیتھک ریسرچ معین کرتی ہو کہ وہ کس قسم کے جراثیم ہیں۔ مگر جو بھی ہیں ان کو نیٹرم میور مار سکتا ہے اگر اس کی باقی علامتیں ملتی ہوں۔

احمدیہ ٹیلیویژن انٹرنیشنل

آج کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

اتوار 29- ستمبر 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس۔ (نیا)۔
1-00 دین حق کی تعلیم۔ روحانی خزائن۔
1-30 احمدیت کی تاریخ کا ایک ورق۔ از بی۔ اے۔ رفیق صاحب۔
2-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ 28-9-96 (دوبارہ)۔
3-00 چینی زبان سیکھئے۔
3-30 حکایات شیریں (نیا)۔
4-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
4-30 چلڈرنز کارنر۔
5-00 لقاء مع العرب۔
6-00 ہمارے دوستوں سے ملئے۔
7-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)۔
8-00 چینی زبان سیکھئے۔
8-30 حکایات شیریں۔
9-00 بچوں کی ملاقات۔ حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ۔ 28-9-96 (دوبارہ)۔
10-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر۔ (دوبارہ)۔
11-00 سندھی پروگرام۔
12-00 (دوپہر) دین حق کی تعلیم۔ روحانی خزائن۔
1-30 احمدیت کی تاریخ سے ایک ورق۔ از۔ بی۔ اے۔ رفیق صاحب۔
1-00 لقاء مع العرب۔ (دوبارہ)۔
2-00 بنگلہ پروگرام۔ اردو پروگرام۔
3-00 (سہ پہر) ترجمہ کلام الٰہی کلاس (سابقہ اقساط (دوبارہ)۔
4-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
4-30 مجلس سوال و جواب۔ حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ۔ خدام الاحمدیہ اجتماع اسلام آباد۔ یو۔ کے۔ ستمبر 1996ء۔
6-00 (شام) ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ۔
7-30 اراؤنڈ دی گلوب۔ آئی کیمپ رپورٹ۔ غانا۔
8-00 لقاء مع العرب۔
9-00 البانین پروگرام۔
10-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (نیا)۔
11-00 جرمن پروگرام۔

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ عزیز مکرم ظہیر احمد ولد منور احمد صاحب آف کنری سندھ اچانک دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئے عزیز کی عمر 15 سال تھی اور گیارھویں جماعت کے طالب علم تھے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

اعلان داخلہ

○ بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان نے مندرجہ ذیل بیچلرز پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

1۔ بی فارمیسی۔ 2۔ B.Sc. آنرز ایگریکلچر 3۔ بی ایس سی سول انجینئرنگ۔ داخلہ فارم شعبہ / کالج کے دفتر سے یا 100 روپے کا پوسٹل آرڈر / بینک ڈرافٹ بنام Treasurer بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ارسال کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ تینوں پروگرام میں چند سیٹیں سیلف فنانس بنیاد پر بھی آفر کی جا رہی ہیں۔ مکمل درخواست فارم 5 اکتوبر 96ء تک متعلقہ دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں۔

(نظارت تعلیم)

اعلان گمشدگی

○ ایک عدد لفافہ جس پر مکرم عبدالجبار صاحب اسسٹنٹ آپریشن تھیٹر فضل عمر ہسپتال کا ایڈریس لکھا ہوا ہے خلافت لائبریری اور صدر انجمن کے دفتر کے درمیان کہیں گر گیا ہے اگر کسی صاحب کو ملے تو مکرم عبدالجبار صاحب کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

تبدیلی فون

○ درج ذیل دفاتر کے فون نمبر تبدیل ہو گئے ہیں ان کے نئے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ 212972
مجلس نصرت جہاں ربوہ 212967
وقف جدید 212968
دفتر وصیت 212969
بہشتی مقبرہ 212976
دارالقضاء 212919
مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ 212970 (گھر)

نتیجہ مقابلہ سالانہ مقالہ نویسی

بعنوان "آنحضرت کا دشمنوں سے حسن سلوک"
اول۔ عدنان قیوم۔ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
دوم۔ رفیق احمد بٹ۔ وحدت کالونی لاہور
سوم۔ مقصود احمد ریحان۔ اورنگی ٹاؤن کراچی
اللہ تعالیٰ ان سب کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

مضمون نگار حضرات

ہر مضمون نگار کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کا مضمون من و عن پورے کا پورا شائع کیا جائے اور ہمیں اس خواہش کا پوری طرح احترام ہے۔ لیکن ملکی قوانین کے ماتحت ہمیں بعض مضامین میں قطع و برید کرنی پڑتی ہے۔ کوشش یہ کی جاتی ہے کہ قطع و برید سے موضوع پر کوئی اثر نہ پڑے لیکن ایسا ہو بھی سکتا ہے کہ کبھی ہم سے ایسی قطع و برید ہو جائے کہ مضمون متاثر ہوا ہو۔ اگر اس سلسلے میں آپ ہماری اس طرف توجہ دلائیں تو ہم آپ کے ممنون ہوں گے۔ لیکن یہ بات نہ بھولئے کہ موجودہ حالات میں قطع و برید کرنا (اگر ضرورت پیش آئے تو) لازمی ہے۔ ورنہ سارے کا سارا مضمون اشاعت پذیر ہونے سے محروم رہے گا۔

(ادارہ)

پتہ درکار ہے

○ مکرم چوہدری جمیل الرحمان صاحب ابن مکرم عبداللہ عطاء الرحمان صاحب نے 1981ء میں کراچی سے وصیت کی وصیت کا نمبر 25194 ہے۔ اگر موصی خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو ان کے بارے میں علم ہو تو دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

بقیہ صفحہ 1

دے گا۔ اسی طرح ایک شخص مکان بنواتا ہے اور مکان کی آگ سے حفاظت کے لئے ہر طرح کے سامان مہیا کرتا ہے۔ لیکن کیا وہ اپنے مکان کو آگ سے بالکل محفوظ سمجھ سکتا ہے۔ ہرگز نہیں کیونکہ جب تک اس کے ہمسایوں کے مکان محفوظ نہیں۔ اس کا بھی نہیں۔ پس ایمان کی حفاظت کا ایک ہی ذریعہ ہے۔ اور وہ (دعوت الی اللہ) کی دو قسمیں ہیں۔ ایک انفرادی اور دوسری اجتماعی۔

(از خطبہ 13 مارچ 1925ء)

کوئٹہ الیکٹرونکس
فون دکان: 583568
دکان 6 حکیم آرکیڈ حسین آگاہی۔ ملتان
ہمارے ہاں ہر قسم کے ٹی وی ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں
پروپرائیٹر: چوہدری تجمل اشفاق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 28- ستمبر-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے وزیراعظم کی طرف واضح اشارہ کرتے ہوئے انہیں کہا ہے کہ وہ اپنے جذبات اور الفاظ پر قابو رکھیں۔ ایوان صدر کی طرف سے جاری ہونے والے تحریری بیان میں کہا گیا ہے کہ جناب صدر نے گزشتہ چند روز میں پاکستان کے مستقبل میں استحکام کے متعلق انتہائی اہم معاملات کے بارے میں بلاجواز اور غیر ذمہ دارانہ بیانات کے سلسلے کو بہت گہری تشویش سے محسوس کیا ہے۔ اعلیٰ سرکاری منصب کی وجہ سے جذبات' الفاظ اور افعال میں ضبط و تحمل سے کام لینا چاہئے۔ ہمیں اپنی ذاتی مشکلات اور نقصانات کے وقت بھی بہت ذمہ دار رہنا پڑتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جناب صدر امید کرتے ہیں کہ محترمہ وزیراعظم اپنے اس انتہائی کٹھن مرحلہ کو سکون اور شائستگی سے نبھائیں گی۔ بالخصوص جب وہ عالمی اجتماعات میں پاکستان کے اہم معاملات کے بارے میں ہماری نمائندگی کرنے بیرون ملک تشریف لے جا رہی ہیں۔

○ بے نظیر بھٹو کے دورۂ امریکہ کو منسوخ کرنے کی تجویز کابینہ کے بعض اراکین نے دی ہے انہیں کہا گیا کہ ان کے بھائی کا قتل ہوا ہے اور صدر مملکت نے ان کے خلاف ریفرنس دائر کر رکھے ہیں ان حالات میں مسلسل آٹھ روز تک ملک سے غیر حاضری نقصان دہ ہو سکتی ہے۔

○ افغانستان میں طالبان نے حکومت قائم کر لی ہے۔ روسی دور کے سابق صدر نجیب اللہ کو قید سے نکال کر پھانسی دے دی گئی۔ صدر ربانی اور وزیراعظم حکمت یار کابل سے فرار ہو گئے ہیں اور ان کی فوجیں کابل کے نواحی علاقوں میں روپوش ہو گئی ہیں۔ طالبان کے دستے مفرور صدر اور وزیراعظم کا تعاقب کر رہے ہیں۔ طالبان کے سربراہ ملا عمر نے اپنی قیادت میں 6 رکنی عبوری کونسل تشکیل دے کر ملک میں شریعت کا نظام نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ملا محمد عمر نے ساری دنیا میں افغان سفیر معطل کر دیئے ہیں۔ طالبان کے امیر نے افغان مہاجرین سے اپیل کی ہے کہ وہ واپس آجائیں۔

○ حزب اختلاف کے مسٹر شہباز شریف نے کہا ہے کہ اسمبلیاں ٹوٹنے میں مزید تاخیر سے بڑا نقصان ہو گا۔

○ ایس ایچ او کلفٹن کراچی کے زخم خود ساختہ ہیں۔ یہ بات میڈیکل بورڈ نے اپنی متفقہ رپورٹ میں بتائی ہے۔ اس سے یہ دعویٰ غلط ثابت ہو گیا ہے کہ مرتضیٰ کے ساتھیوں نے پہلے گولی چلائی۔ اس سے واقعہ کی تحقیقات نیا رخ اختیار کر گئی ہے۔

○ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ ہم صدر کو اسمبلیاں توڑنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

○ پنجاب کے سینئر وزیر ملک مشتاق اعوان نے کہا ہے کہ نواز شریف صدر کو ٹریپ کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔

○ صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری اور قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف کے درمیان گزشتہ روز 3 گھنٹے تک ملاقات ہوئی۔ ڈیڑھ گھنٹہ تک ملاقات میں مسٹر نواز شریف کے مشیر بھی ان کے ساتھ تھے۔ لیکن ڈیڑھ گھنٹہ تک صدر اور قائد حزب اختلاف کا استقبال کیا اور دونوں نے گرمجوشی سے مصافحہ کیا۔ صدر مملکت کے درمیان علیحدگی میں ملاقات ہوئی۔ مسٹر نواز شریف کے ہمراہ مسٹر نثار علی' جنرل (ر) مجید ملک اور بیگم عابدہ حسین تھیں۔ صدر نے قائد حزب اختلاف کے عہدہ صدارت کے تین سالوں میں یہ پہلی ملاقات تھی۔

○ میر مرتضیٰ بھٹو کے قتل کے خلاف سندھ میں عام ہڑتال ہوئی۔ پورے کراچی میں کاروباری سرگرمیاں معطل رہیں۔ چھوٹی اور بڑی مارکیٹیں اور بازار بند رہے۔ تاہم پرائیویٹ ٹرانسپورٹ جزوی طور پر چلتی رہی۔ کراچی کے ضلع جنوبی کے علاقوں لیاری' چاکیواڑہ' کلری' کھارادر' میٹھادر' ایم اے جناح روڈ' عیدگاہ' جامع کلاتھ مارکیٹ اور محمود آباد میں مارکیٹیں اور دکانیں مکمل طور پر بند رہیں۔ ضلع شرقی کے علاقہ کورنگی' لانڈھی' شاہ فیصل کالونی' میں کاروباری سرگرمیاں معطل رہیں۔ کراچی میں پولیس اور رینجرز نے سخت حفاظتی اقدامات کر رکھے تھے۔

○ اسرائیلی فوج کے ساتھ لڑائی میں 41 فلسطینی شہید ہو گئے۔ مسجد اقصیٰ کی سرنگ کو کھولنے کے فیصلے کے خلاف مقبوضہ عرب علاقوں میں فلسطینی عوام نے شدید مظاہرے کئے۔ اسرائیل نے مقبوضہ عرب علاقوں میں ہنگامی صورت حال کا اعلان کر دیا ہے۔ غزہ پٹی میں لڑائی جاری رہی۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے مسٹر یاسر عرفات سے اپیل کی ہے کہ وہ لڑائی بند کرانے میں مدد دیں۔ اسرائیل نے غزہ اور مغربی کنارے کے ساتھ سرحد بند کر دی ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ اس اقدام کا مقصد فلسطینی علاقوں کی مکمل ناکہ بندی ہے۔

○ صدر مملکت نے پانچ متنازعہ ججوں کے استعفے وزیراعظم سے مشورہ کے لئے بھیج دیئے ہیں۔ صدر اس سے قبل 7 ججوں کے استعفے منظور کر چکے ہیں لیکن سپریم کورٹ میں دائر شدہ ریفرنس کے حوالے سے انہوں نے استعفے منظور کرنے کے بارے میں وزیراعظم کی رائے طلب کی ہے اور انہیں کہا ہے کہ وہ اپنا مشورہ سپریم کورٹ کھلنے سے قبل دیں۔

○ سری لنکا میں فوج نے 450 تامل باغیوں کو ہلاک کر دیا۔ جنگ میں 75 فوجی ہلاک اور زخمی ہوئے۔

○ سندھ کے وزیر اعلیٰ نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سے درخواست کی ہے کہ وہ میر مرتضیٰ بھٹو کے قتل کی تحقیقات کرنے والے دو رکنی کمیشن کی سربراہی کے لئے تیسرے رکن کے طور پر عدالت عظمیٰ کے کسی جج کو مقرر کریں۔

○ مرتضیٰ بھٹو کی بیوہ غنوٰی بھٹو اور فائرنگ میں ہلاک ہونے والے عاشق جتوئی کی بیوہ بدر النساء نے سندھ ہائی کورٹ میں ایک درخواست دائر کی ہے جس میں میر مرتضیٰ بھٹو کے قتل کے الزام میں انٹیلی جنس بیورو کے سربراہ' ڈی آئی جی اور ایس پی کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی درخواست کی ہے۔

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
4-30 تا 8-30 شام

SHARIF GOLDSMITH
AQSA ROAD RABWAH
PH: Off. 212515 Res. 212300

احمدیہ ٹیلیویژن اور ڈش کو اپنے گھر کی زینت بنا کر روحانی مائدہ سے فیض یاب ہوں اور واضح تصویر اور صاف آواز لینے کیلئے ہمیں مطلع کریں۔ ● ریسیور کون سا ہے؟ ● LNB کون سی ہے؟ ● LNB کا درجہ کیا ہے؟ ● ڈش کس سائز کی ہے؟ ● اپنا فون نمبر اور گھر کا پتہ؟
شاہین پے ٹی وی کا اینٹنا اور ہر سائز میں ڈش اینٹنا اور اس کا سامان خریدنے کیلئے با اعتماد نام
عثمان الیکٹرونکس
پٹیالہ گراؤنڈ حجاب بلڈنگ 1- لنک میکلوڈ روڈ لاہور
فون: 7231680 7231681 7223204 7353105

Al-Furqan Motors (PVT) LIMITED
FOR GENUINE TOYOTA PARTS
47, TIBET CENTRE M.A. JINNAH ROAD KARACHI TELE: 7724606-7-9
AL FURQAN MOTORS (PVT) LTD.

TOYOTA - DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز
۴۷- تبت سنٹر- ایم اے جناح روڈ- کراچی
فون نمبر ۷۷۲۴۶۰۶
۷۷۲۴۶۰۷-۷۷۲۴۶۰۹

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: (04524) 211434-212434
Fax: (04524) 534